

صوت الايمان رقم ۲۸

نوٲ :- اڪتاب ما جر كلام ني تلاوة صوت الايمان رقم ۲۸ ما ٿئي چھ اهنولڪهان
چھ (هر كلام ماسي منتخب بندھ ني تلاوة ڪروا ما اوي چھ)

یا محیی دین اللہ	یا سیدنا حاتم	مولائے جہانِ ذی جان
	یا سیدنا حاتم	
اے ہستیِ روحانی	اے خاصہٴ یزدانی	اے خسروایمانی
	یا سیدنا حاتم	
حاجاتِ روا تو ہے	ہر عقدہ کشاتو ہے	مقبولِ خداتو ہے
	یا سیدنا حاتم	
گردش کو پٹا تا ہے	افہ کو ہٹا تا ہے	تورنجِ مٹا تا ہے
	یا سیدنا حاتم	
مروتون کو ہنسا تا ہے	پاسون کو پلاتا ہے	مردون کو جلاتا ہے
	یا سیدنا حاتم	
حل کر دے میری مشکل	فکرون میں گہرا ہے دل	ہے امر میرا معضل
	یا سیدنا حاتم	
اب چین عطاء کر دے	اور دین اداء کر دے	فکرون سے برہا کر دے
	یا سیدنا حاتم	

برهان ہدی ذی شانہ	داعی نہ من سلطانہ	مسرور رہے ہر آنہ
	یاسیدنا حاتم	
اور خوش رہے شہزادہ	جب تک ہے نرو مادہ	ہوان کی بقاء زیادہ
	یاسیدنا حاتم	
دشمن رہے اُفتہ میں	باقی رہے مراحتہ میں	مخلص ہے جو دعوتہ میں
	یاسیدنا حاتم	
کہتا یہی ہر آنہ ہے	ہر چند پریشانہ ہے	اسحاق یرنالاہے
	یاسیدنا حاتم	
مجری اے یمن والے	مقبول تو فرمالے	سن لے میرے اب نالے
	یاسیدنا حاتم	

داعي حاتم جمع الخيرات سي پهچنائى چھے
اهنا درسي خير قدسي نادر وکھرائي چھے
رب نابنداؤني کي حاجه روائي ٿھائي چھے

حاتمي دربار ما املاک بهي گھيرائي چھے

کئي بلا ما مبتلي بيمار نے بخشي شفاء
اکه ابرص نا کرے چھے دور يہ مولانا داء
ميتو بهي ٿھائے زندہ گرکري دے يہ دعاء

داعي حاتم نا معجز خلق ما دیکھائي چھے

مولی حاتم بخشي ديجو قدسيه تربه نا پھول
نے سلامونے درودو نا کرو تحفة قبول
شوق چھے زياره نوائے مولانا کرجو پوري سول

حاتمي مروضه ني مٿي انکھ ما پھيرائي چھے

داعي حاتم نے دعوتونا خلف برهان دیں
سیف دیں مولانا روح بریحان اے برهان دیں
طیبي لحظات سي ملحوظ چھے یر شاه دیں

نقش طیب ماہی یر توهر گھڑی دیکھائی چھے

نیة اوپر مولی حاتم نا تمہیا ختم القرآن
یرشہا نولئی وسیلہ بولے چھے دل نی زبان
تا ابد باقی رہے برهان دیں شہ فی الامان

یرشہا نو نام لئی شیرین سی جیوائی چھے

اے مؤمن اُحاتم نو دربار چھے
یہان ورسے رحمة نا دربار چھے

اُحاتم یمن والا معجز نما چھے
جر مانگو یقینا تر ملنار چھے

اداعي چھے مشکل کشاء نا یقینا
کری دے چھے اسان جر دشوار چھے

لاچار مؤمن یہ خاک چھے لیڈی
بنی گئی یہ خاک تو دینار چھے

الھی تو کر جے بقاء طول شه نی
دعاؤ ہماری تو سننار چھے

بنے چھے جر دشمن ابرهان دیں نو
جهنم ما بے شک یہ جلنار چھے

چھے خادم اُطیب تمارو اے اقا
پرامی لو بندہ گھنگار چھے

گھنو جیوو اقا گھنو جیوو مولی
یہ بیت پڑھے مؤمن ہر بار چھے

وہ وادی ایمن ہے
یاسیدنا حاتم

جس جان تیرا مدفن ہے
تو علم کا خزن ہے

دینار وہ ہو جائے
یاسیدنا حاتم

مٹی جو کوئی لائے
امیدے دلی پائے

قبۃ کا وہ بانی ہے
یاسیدنا حاتم

برہان تیرا ثانی ہے
وہ نہر المعانی ہے

ہر سر پہ ہے وہ آگاہ
یاسیدنا حاتم

منصور الین ذی جاہ
ہے تجھ سا ولی اللہ

ہے تیرے چمن کے پھول
یاسیدنا حاتم

ہو عمریرشہ کی طول
کر لویر دعاء مقبول

نوراني خيمه گاه ما پهنجي نه سر جهكاوے
وہ پاسبان فرشته جيئي نه مرزا جولاوے
دھليز چھے امامي چومي قريب اوے
حضرة امامية ما سجده بجاوي لاوے

طيب امام نه جيئي ماري عرض سناوے
مولانا سيف ديں نه كوئي بلاوي لاوے

عالم نا خاطر ايا مولی بني نه رحمة
دين الهدی نا خاطر ايا بني نه نعمة
۵۳ ورس كري نه ال نبی ني خدمة
هر فعل ما تهي ندره هر قول ما تهي حكمة

تھوامر كه امامي حضرة ما جلدي اوے
مولانا سيف ديں نه كوئي بلاوي لاوے

برهان دين مولی سيف الهدی نا جاني
سيف الهدی ني يه تو چھے هوبهو نشاني
طيب امام ديکھي چومي له يه پيشاني
قدسي ملك چھے ايا سنوانه خوش بياني

اجلوه ديکھوانه سيف الهدی بهي اوے
مولانا سيف ديں نه كوئي بلاوي لاوے

اے ال طہ کر پیارے اے سیف دیں سرور
تجھے اے مؤمنین جُھک کر سلام کہتے ہے

تمہاری ذکر ہے گھر گھر میں آج بھی اے شہا
تمہیں ہر ایک نے ہے مشکلو میں یاد کیا
نرمانہ تجھکو نہ بھولے گا حشرتک مولیٰ
تمہیں یہ مؤمنین جُھک کر سلام کہتے ہے

نسیم سیف الہدی سے سلام کہ دینا
بلالو مروضے پہ یہ ایک پیام کہ دینا
تڑپ رہے ہے تمہارے غلام کہ دینا
تمہیں یہ مؤمنین جُھک کر سلام کہتے ہے

سلام سیف الہدی تیری شان و عظمت کو
سلام تیری شجاعت تمہاری ہمت کو
کوئی بھولا نہ سکیںگا تمہاری الفہ کو
تمہیں یہ مؤمنین جُھک کر سلام کہتے ہے

بقاء ہو طول محمد کی حشرتک اے خدا
سدا امان میں رہے انکے مؤمنین سدا
ذلیل کرنا جو دشمن ہے دعوت حق کا
تمہیں یہ مؤمنین جُھک کر سلام کہتے ہے

چھے عرس اسیف الهدی سلطان امم نو
اقلیم هداية نا ملك عالی همم نو
شهره هتو جر شاه نی قدسیه شیم نو
بھر پور سمندر هت و جر رب نی نعم نو

یر شه نی فراقی سی تھیا غمزده عالم
روئی چھے سدا اھنی جدائی سی معالم

کیم بھولسے دعوة یر پیمبر نا قبر نے
کیم بھولسے سی اهل ولاء اھوا پدر نے
کیم بھولسے عالم اھنا احسان نے بر نے
کیم بھولسے بچاؤ بھی یر باوا ابر نے

ھردل ما یر مولی نی توبس یاد سدا چھے
الله نا یر نام نی هر سمت نداء چھے

اے مولانا طاہر اپ اوپر
صلوات نا موتی نثار کروں

اے داعی مطلق اپ اوپر
صلوات نا موتی نثار کروں

سورج تھا چمکتا دعائوما
تھا چاند ستی یہ راتو ما

تھا رولتا موتیو واتو ما

سونے یاد چھے تمنے وہ منظر
شہ جلوہ نما تھا تخت اوپر

عاشر تھا نور نا عرش اوپر

گر تمنے پڑے کوئی مشکل ذرا
یا سیف الہدی کھی دیجو نداء

فرماوتا وعظ ما مولی سدا

اے خالق اکبر ایم چھے دعاء
برہان ہدی نی کر طول بقاء

تا کرتا رہے دیدار سدا

مراقی علیین مولیٰ حافظ دین سلام رب نامین سلام
طاہر سیف الدین مولیٰ نور خدا سلام سیف ہدیٰ سلام

طاہر سیف الدین مولیٰ

نور ناپیکر تظہیرنی چادر
ذات ہم نامی شان امامی
رب نامظہر طاہر واطہر
باطن وظاہر اول وآخر

مراقی علیین مولیٰ حافظ دین سلام رب نامین سلام
طاہر سیف الدین مولیٰ نور خدا سلام سیف ہدیٰ سلام

برہان دین مولیٰ

مولیٰ ناہم مثل مولیٰ ناہم شکل
برہان دین چھے روشن جبین چھے
انسوز مروان چھے نورانی شان چھے
دیکھئے سیف الہدیٰ اہنے دیکھی سدا

مراقی علیین مولیٰ حافظ دین سلام رب نامین سلام
طاہر سیف الدین مولیٰ نور خدا سلام سیف ہدیٰ سلام

ملہ کے وہ رہبر کو ہم کبھی نہ بھولینگے
اس سیف دیں سرور کو ہم کبھی نہ بھولینگے

کیا کوئی ہمیں دیگا مولیٰ نے دیا سب کچھ
چوکھٹ سے وہ اقا کی ہم سب نے لیا سب کچھ
اس دل کے سمندر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

مولیٰ نے ہمارے وہ ہر وقت ہدایۃ دی
اور دولۃ ایمان دی برکات سعادت دی
اس دین کے پیکر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

وہ نور الہی کا جلوہ جو دیکھتے تھے
اور سجدہ خدا آگے ہر ان بجاتے تھے
اس طاہر اطہر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

برہان ہدیٰ شہ پر گھر بار لٹائینگے
اور جان بھی اے مراغب ہم اپنی لڑا دینگے
اس داعی داور ہم کبھی نہ بھولینگے

یہ طاہرہ مروضہ ہے قدسی ہے عدن گویا
رضوان ملائک کا ہے ایک یہ چمن گویا
اس خلد کے منظر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

برہان ہدی شہ پر گھر بار لٹائینگے
اور جان بھی اے راغب ہم اپنی لٹائینگے
یہ داعی مطلق کو ہم کبھی نہ بھولینگے
